سوال

اگر مرد اور عورت علیحدہ علیحدہ ملک میں رہتے ہوں تو پھر عورت کو کیسے دیکھا جائے، کیونکہ میں وہاں نہیں جا سکتا کیا تصویر طلب کی لی جائے؟

جواب

الحمد للہ

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کا عزم رکھتا تو اس کے لیے وہ کچھ دیکھنا جائز ہے جس سے اسے اس عورت کے ساتھ نکاح میں رغبت پیدا ہو؛ اس کی دلیل ابو داود کی درج ذیل حدیث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کا رشتہ طلب کرے تو اگر وہ عورت کا دیکھ سکے جو اسے نکاح کی دعوت دے تو اسے دیکھنا چاہیے

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے منگنی کی تو میں اسے چھپ کر دیکھا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس سے وہ کچھ دیکھا جس نے مجھے اس سے نکاح کی دعوت دی تو میں نے اس سے شادی کر لی"

سنن ابو داود حدیث نمبر (2082) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے

عورت کو دیکھنے کے قواعد و ضوابط دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (2572) کے جواب کا مطالعہ کریں

اگر آپ اپنی منگیتر کو دیکھنے کے لیے وہاں نہیں جا سکتے تو آپ کے لیے اس کی تصویر دیکھنا ممکن ہے، یہ علم میں رہے کہ تصویر مکمل طور پر حقیقت واضح نہیں کرتی، بعض اوقات تصویر میں عورت حقیقت سے ہٹ کر زیادہ خوبصورت لگتی ہے، اور اس کے برعکس بھی ہو سکتا ہے کہ اصل میں عورت خوبصورت ہو لیکن تصویر میں ایسی نہ دکھائی دے

لیکن تصویر دیکھنے کے بعد آپ کے لیے لازم اور ضروری ہے کہ آپ اس تصویر کو اپنے پاس مت رکھیں بلکہ ضائع کر دیں، اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ یہ تصویر کوئی اور مت دیکھے

آپ اس کے دین اور حالت کے متعلق باز پرس کر لینے اور اس سے نکاح کی رغبت کے حصول کے بعد ہی تصویر کا مطالبہ کریں، اور پھر آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ آپ اسے قبول کر لیں گے تو پھر تصویر دیکھنے کا مطالبہ کریں، اس لیے جب سب کچھ طے ہو جائے اور صرف دیکھنا باقی رہے تو پھر آپ تصویر کا مطالبہ کریں اس سے قبل نہیں؛ اس کی دلیل مسند احمد اور سنن ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے منگنی کی تو میں اسے چھپ کر دیکھا کرتا تھا حتی کہ میں نے اسے اس کے کھجور کے باغ میں دیکھ لیا تو انہیں کہا گیا:

تم صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو کر ایسا کام کرتے ہو؟

چنانچہ انہوں نے جواب دیا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"اگر اللہ تعالی کسی شخص کے دل میں کسی عورت سے منگنی کرنے کا ڈال دے تو پھر اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (18005) سن ابن ماجہ حدیث نمبر (1864) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب عورت کے نکاح میں رغبت ہوجائے تو پھر اسے دیکھنا مستحب ہے تاکہ بعد میں ندامت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ایک قول کے مطابق دیکھنا مستحب نہیں بلکہ مباح ہے، لیکن احادیث کی بنا پر صحیح یہی ہے کہ دیکھنا مستحب ہے

اور تکرار کے ساتھ نظر دوڑانا جائز ہے تاکہ ہیئت واضح ہوجائے، چاہے اس کی اجازت سے دیکھا جائے یا پھر عورت کی اجازت کے بغیر دیکھا جائے برابر ہے، لیکن اگر اسے دیکھنا ممکن نہ ہو تو پھر کوئی عورت بھیج کر اس کے اوصاف معلوم کیے جائیں جو بغور دیکھ کر اوصاف بیان کرے " انتہی

دیکھیں : روضۃ الطالبین (19/7).

منگیتر یا اس کی تصویر دیکھنے کے کچھ اصول و ضوابط ہیں کہ شہوت انگیزی کا خدشہ نہ ہو، بلکہ وہ بغیر لذت کے اسے دیکھے

مطالب اولی النھی میں ہے :

" اگر عورت سے منگنی کرنے والا شخص شہوت انگیزی سے امن میں ہو اور خلوت کے بغیر ہو، لیکن اگر خلوت ہو یا پھر شہوت انگیزی کے ساتھ ہو تو جائز نہیں " انتہی

دیکھیں : مطالب اولی النھی (12/5).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

99863